روئیداد مناظرہ راولپنڈی

گستاخ کون

راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ

جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہلِ حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔

مناظرہ مابین اہل سنت وجماعت (بریلوی) و غیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)

مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی

وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن

مرتب: سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

روئیداد مناظرہ راولپنڈی

گستاخ کون

راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ

جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔

مناظرہ مابین اہل سنت وجماعت (بریلوی) وغیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)

مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی

وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن

مرتب، سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

اسلامک بک کارپوریشن
اقبال روڈ، راولپنڈی
فون نمبر 051-5536111-0345-5543797

نام کتاب	☆	روائیداد مناظرہ۔ گستاخ کون؟
مرتب	☆	سید امتیاز حسین شاہ کاظمی
نظر ثانی	☆	ڈاکٹر عبدالناصر لطیف
ترتیب و تزئین	☆	حافظ محمد یٰسین ضیائی
پروف ریڈنگ	☆	حافظ محمد منیر حیدری
کمپوزنگ	☆	محمد شاہد خاقان
اشاعت اوّل	☆	5500
ڈیزائن	☆	عاطف بٹ
قیمت	☆	400 روپے

ملنے کے پتے

☆ احمد بک کارپوریشن، راولپنڈی ☆ مکتبہ مہریہ، ریلوے روڈ، گوجر خان

☆ رائل بک کمپنی، راولپنڈی ☆ مکتبہ فیضان سنت، آمنہ مسجد، ڈھوک علی اکبر

☆ مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی ☆ جامعہ مہریہ ضیاء العلوم، حسن ٹاؤن، ایبٹ آباد

نوٹ: کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی کمپوزنگ کی غلطی ہو تو ادارہ کو اطلاع فرما کر اپنا دینی فرض پورا کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ شکریہ

ادارہ

مر کر مٹی میں مل گئے تو اس بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ میرے پاس فتاویٰ ثنائیہ ہے اس میں ہے کہ انبیاء کے جسم قبروں میں سڑتے گلتے نہیں بلکہ جوں کے توں باقی رہتے ہیں اس لئے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر نبیوں کے جسموں کا کھانا حرام کر دیا ہے۔[1] امام مہدی جو نبیوں سے افضل ہیں یہ ابن ابی شیبہ محدث نے کہا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بابت فرمایا: "کان عند اللہ وجیہا" وہ اللہ کے ہاں عزت والے ہیں، اولیاء کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے "الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیہم ولاہم یحزنون" اور پھر قیامت کے دن حضور ﷺ کے سر انور پر تاج شفاعت اور مقام محمود پر جلوہ گری اور لواء الحمد کے نیچے تمام مومنین کا اکٹھا ہونا، کیا یہ اللہ کے سامنے انبیاء کی عزت کی دلیل ہے یا ذلت اور کمتری کی؟

(1) قارئین! وہابی مناظر نے کس طرح مکاری سے کام چلانے کی کوشش کی ہے حالانکہ یہاں عقیدہ "حیات النبی" کے متعلق نہیں پوچھا گیا کہ تمہارا اس بارے میں کیا عقیدہ ہے بلکہ یہی تو اعتراض کیا گیا کہ پوری امت کا عقیدہ ہے کہ اللہ کے نبیوں کے جسموں کو مٹی نہیں کھا سکتی، تو شاہ اسماعیل نے تقویۃ الایمان میں جو لکھا ہے کہ "نبی مر کر مٹی میں مل گئے ہیں" تو کیا یہ گستاخی نہیں ہے؟ بجائے اس کا جواب دینے کے وہابی مناظر نے اپنا عقیدہ بیان کرنا شروع کر دیا۔ نیز وہابیہ بھی شاہ اسماعیل کی اس دریدہ دہنی کو گستاخی سمجھتے ہیں اس کی دلیل یہ ہے کہ تقویۃ الایمان کا جدید ایڈیشن نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور کا چھپا ہوا ہے اس کے صفحہ 114 پر اس عبارت کو "میں مر کر مٹی میں ملنے والا" کی جگہ "میں بھی فوت ہو کر آغوش لحد میں جا سوؤں گا" سے بدل دیا گیا ہے۔ اگر یہ گستاخی نہ تھی تو اس عبارت کو بدلنے کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کو بعد از وصال حیات کاملہ عطا فرما رکھی ہے اور انبیاء کے اجساد طیبات کو ان کی عظمت کے پیش نظر سلامت رکھا ہے حدیث مبارکہ ہے "ان اللہ تعالیٰ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء"

اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو نقصان پہنچائے یہ حدیث پاک ابن ماجہ باب فضل الجمعہ صفحہ 118، ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ 157، نسائی شریف جلد اول صفحہ 203، مسند